© rasailojaraid.com

وطن جب خوں مانگے گا تمہارے پاس کیا ہوگا؟

پروفیسر محمد حمزہ نعیم

مرنے کے بعد اگر کوئی حساب کتاب جزا سزا نہ ہوئی تو بھی خوفِ خدا رکھنے والوں کو کوئی نقصان نہیں کہ تقویٰ و طہارت، اچھے اخلاق اور اچھے معاملات سے بہر حال دنیوی فوائد بھی بے پناہ ملتے ہیں۔ عزت وتوقیر ملتی ہے اور رزق تو جو مقدر ہے وہ مل کر ہی رہتا ہے...... لیکن اگر مرنے کے بعد حساب و کتاب اور جزا و سزا کا عمل ہوا اور یقیناً ہوگا تو اُن لوگوں کو کیا بنے گا؟ جو دن رات پیسے کے پیچھے بھاگ رہے ہیں، حرام حلال کمائی میں کوئی امتیاز گوارا نہیں۔ سود اور نفع کے امتیاز کا نبوی بلکہ قرآنی حکم قبول نہیں۔ ہر وقت ڈالر سمیٹنے، بیرون ملک محلات بنانے اور جزیرے خریدنے کے علاوہ اپنے جائز ناجائز اموال سوئٹزرلینڈ اور دیگر یورپی امریکی بینکوں میں جمع کرانے کی فکر میں ہیں۔ گویا:

کیسا نبی، کیسا خدا؟ پیسہ نبی، پیسہ خدا

ایسی سوچ کہ گویا مرنا ہی نہیں اور اگر مرنا بھی ہے تو دوسروں نے، ہم نے نہیں مرنا۔ پھر یہ کہ اگر ہم بھی مر گئے تو کیا ہے۔ سب کو مرنا ہے، مر کر مٹی ہو جائیں گے:

حیاۃٌ　ثُمَّ　موتٌ　ثُمَّ　بَعْثٌ
حَدِیثُ　خُرَافَۃٍ　یا　اُمَّ　عَمرو

’’ارے یہ سب خرافات، بے معنی بکواس ہے کہ زندگی کے بعد موت اور پھر زندگی ہوگی...... ایسا ہرگز نہیں ہوگا......‘‘

طارق بن زیاد نے کہا تھا:

ہر　ملک　مِلک　ما است
کہ　ملک　خدائے　ما است

جہاں ظلم ہوگا وہاں اسلام اپنا امن لے کر پہنچے گا۔ محمد بن قاسم نے سندھ و ہند کی جیلوں کو توڑ کر باب الاسلام بنایا اور عوام کو راجہ داہر اور اس کے ڈاکوؤں سے نجات دلائی۔ قتیبہ بن مسلم باہلی نے داغستان تک انتہائی شمالی علاقوں تک امن و امان پہنچایا جبکہ موسیٰ بن نصیر نے افریقہ کے کالے براعظم کو اسلام اور ایمان کے انوار سے سفید اور برّاق کیا۔ اندلس کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مظلوم عیسائیوں نے بھی اُس کو اپنے ہر ظلم وستم کی داستان پہنچا کر امن وسلامتی دلوانے کی درخواست کی۔ان بنیاد پرستوں میں سے موسیٰ بن نصیر کے ایک بربری غلام طارق بن زیاد کو حکم ہوا۔ وہ کشتیاں چلا کر یورپ کے بظاہر خوش رنگ، عملاً بدرنگ علاقوں میں داخل ہوا۔ پہلے اندلس کو اسلامی امن دیا پھر فرانس کی طرف یعنی یورپ کے قلب میں وارد ہوا۔ یہ الگ بات کہ اہلِ یورپ کی بدنصیبی سے مذکورہ بالا مسلم اموی کمانڈروں کو کسی سازش کے تحت واپس بلا لیا گیا......آج بھی دنیا کی بڑھتی ہوئی تاریکیوں اور سیاہ بختیوں کو پھر کسی ابن قاسم، ابن قتیبہ، ابن نُصیر، ابن زیاد اور ان کے چیف کمانڈر حجاج بن یوسف ثقفی کی شدید ضرورت ہے۔غزنوی اور ایوبی بھی پریشان حال مخلص مسلمان عوام (بشمول عرب وعجم) مرکز نگاہ ہیں۔ آج کی خاموش اکثریت میں کیا کوئی چھپا غزنوی، مخفی ایوبی یا زیرزمین ابن قاسم سامنے آئے گا۔کیا ہمارے چیف کمانڈر ان مایۂ ناز سپوتوں کی کہانیاں نہیں پڑھ سکے؟ کیا وہ جاگیرداروں زرداروں اور ڈالر خوروں کے احکام کو فراستِ مردِ مومن کی کٹھالی میں ڈال کر حقائق نہیں دیکھیں گے؟ کیا نبوی فرمان کہ ایک مسلمان کا خون اور عزت وآبرو حرم کعبہ سے زیادہ محترم ہے، پرعمل کا نہیں سوچیں گے؟ نگاہیں انتظار کرتے کرتے بے آب ہو چکی ہیں۔

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک وپرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501

سلیم الیکٹرونکس
SALEEM ELECTRONICS, MULTAN
SALEEM ELECTRONICS
HUSSAIN AGAHI ROAD, MULTAN
ڈاؤلینس ریفریجریٹر اے سی
سپلٹ یونٹ کے بااختیار ڈیلر
Dawlance
ڈاؤلینس لیا تو بات بنی
061- 4512338
061- 4573511
حسین آگاہی روڈ ملتان

© rasailojaraid.com